106450-روزے دار کے لیے سگرٹ نوشی کرنا حرام ہے اوراس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

سوال

بعض لوگ کہتے ہیں کہ رمضان المبارک میں روزے حالت میں سگرٹ نوشی کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، کیونکہ نہ تو یہ کھانے میں شامل ہوتا ہے اور نہ ہے پینے میں، اس سلسلہ میں آپ جناب کی کیا رائے ہے ؟

پسندیدہ جواب

"میری رائے میں تواس قول کی کوئی اصل اور دلیل نہیں بلکہ یہ پینے میں شامل ہوتا ہے، کیونکہ وہ کہتے ہیں وہ شخص سگرٹ نوش ہے یعنی سگرٹ پیتا ہے، اوراسے نوش کا نام دیتے ہیں، پھر اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ معدہ اور پیٹ میں جاتا ہے، اور ہر وہ چیز جو معدہ اور پیٹ میں جائے وہ روزہ توڑ دیتی ہے، چاہے وہ فائدہ مند ہو یا نقصاندہ.

حتی کہ اگر انسان کوئی موتی یا لوہے کا ٹکڑا یا کوئی اور چیز نگل لے تو اس سے روزہ ٹوٹ جائیگا، روزہ توڑنے والی چیز میں یا پھر کھانے اور پینے میں اس کا خوراک ہونا یا فائدہ مند ہونا شرط نہیں، اس لیے جو بھی پیٹ میں پہنچ جائے وہ کھانا پینا شمار ہوگا، اور وہ اعتقاد رکھتے بلکہ جانتے ہیں کہ سگرٹ نوشی کرنا پینے کے معنی میں آتا ہے، اگر کسی نے یہ بات کہی ہے تو یہ اس کا تکبر ہے، اوراس سے منہ موڑ رہا ہے.

پھر اس مناسب سے میری رائے یہ ہے کہ رمضان المبارک کا مہینہ تو اس گندی اور خبیث چیز سے جان چھڑانے کے لیے بہترین موقع اور فرصت ہے، صرف اس کے لیے پختہ عزم کی ضرورت ہے، میں تو اسے فرصت ہی سمجھتا ہوں کیونکہ طلوع فجر سے لیکر رات تک سارا دن اس نے کچھ کھانا پینا نہیں اوراس کے لیے ممکن ہے کہ وہ رات کے وقت بھی سگرٹ کی بجائے ان اشیاء کو استعمال کر کے تسلی و تشفی کرے جو فائدہ مند اشیاء ہیں اور اللہ نے اس کے لیے کھانی پینی مباح کی ہیں، اور وہ دائیں بائیں مساجد اور نیک لوگوں کی مجلس میں جا کر اس سے چھٹکارا حاصل کر سکتا ہے، اوران لوگوں سے دور رہے جو سگرٹ نوش ہیں.

کیونکہ اگر وہ ایک ماہ سگرٹ نوشی سے پرہیز کرے تو یہ چیز اس کے لیے باقی عمر میں سگرٹ نوشی سے پرہیز کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوگی، اور سگرٹ نوشوں کے لیے یہ موقع اور فرصت اس کو گنوانا نہیں چاہیے" انتہی.